وہ لوگ کہاں

محمد اسلم بن اجمل

ہر اک سے جو پیار کریں وہ لوگ کہاں

الفت کا کاروبار کریں وہ لوگ کہاں

روتا دیکھ کسی کو خود بھی رونے لگیں

غم کا یوں اظہار کریں وہ لوگ کہاں

دُکھ بھر لیں جھولی میں اپنی ہر اک کے

سب کے لئے ایثار کریں وہ لوگ کہاں

اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

WWW.ALKALAM.PK

حق و صداقت کی خاطر ہوں سینہ سپر

اِس کے لئے پیکار کریں وہ لوگ کہاں

خوشی سے پی جاتے ہیں مفت جو ملتی ہو

پینے سے انکار کریں وہ لوگ کہاں

اب تو اپنوں کو کرتے ہیں گھائل لوگ

دشمن پہ جو وار کریں وہ لوگ کہاں

created by:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com

بھلا پھر کیا کہیئے !

محمد اسلم بن اجمل

محبت کو اب ایک آزار کہیئے ! اگر بوالہوس ہے تو ہوشیار کہیئے !

فحاشی کو اب فن کا اظہار کہیئے ! رسومِ جہالت کو اقدار کہیئے !

کہے سچ اسے نہ سمجھدار کہیئے ! اگر جھوٹ بولے تو ہوشیار کہیئے !

عداوت جو رکھیں انہیں یار کہیئے ! محبت کریں جو بھی اغیار کہیئے !

سمجھ میں نہ آئے تو شاہکار کہیئے ! ہو بے بہرہ جو اُس کو فنکار کہیئے !

حصولِ علم کو اب تو بے کار کہیئے ! ہو اہلِ قلم جو بھی نادار کہیئے !

ہو عیّار گر تو روادار کہیئے ! خبر نہ ملے جس میں اخبار کہیئے !

جہاں ہوں نہ اجناس بازار کہیئے ! خریدے نہ کچھ تو خریدار کہیئے !

اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

WWW.ALKALAM.PK

ملے سب سے جو اُس کو بیزار کہیئے!
ہو گوشہ نشیں تو ملنسار کہیئے!

اگر کام کا ہے تو بے کار کہیئے!
کہے اک کوئی، آپ بھی چار کہیئے!

ہو شادی شدہ تو گرفتار کہیئے!
ہُوا ہے مصیبت سے دو چار کہیئے!

خفا ہو تو الفت کا اظہار کہیئے!
جسے پیار زیور سے ہو نار کہیئے!

ہو جب چاندنی تو شبِ تار کہیئے
چھپانے کو منہ اُس کے دیدار کہیئے!

یہ ساری زمین وطن اپنی ہی ہے
اسے کیوں نہ پھر اپنا بار کہیئے

WWW.ALKALAM.PK

Visit our websites:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com
www_alkalam_pk@yahoo.com

وقت

محمد اسلم بن اجمل

یہ نہ سمجھیں کبھی حقیر ہے وقت
ایک لمحۂ بڑا خطیر ہے وقت!

اہل تدبیر کا اسیر ہے وقت
قدر دانوں کا دستگیر ہے وقت

سب کو ملتے ہیں روز و شب یکساں
کام کرنا ہو تو کثیر ہے وقت

نہیں کرتا ذرا کسی کا لحاظ
بڑا منصف ہے باضمیر ہے وقت

یوں تو مرہم ہے سارے زخموں کا
جس سے زخمی ہیں سب وہ تیر ہے وقت

کریں توقیر ہو سکے جتنی
سب کا مرشد ہے سب کا پیر ہے وقت

روزِ اوّل سے واقعات عالم
کر رہا ہے رقم دبیر ہے وقت

کم کو ملتی ہے ماہی مقصود
عمر دریا ہے ماہی گیر ہے وقت!

لمحے رُکتا نہیں کسی کے لئے
برق رفتار راہ گیر ہے وقت

Created by: WWW.ALKALAM.PK

دوست

محمد اسلم بن اجمل

وقت پے کام آئے، پھر ہے دوست
نہ وہ احسان جتائے، پھر ہے دوست

جب ضرورت پڑے مدد کی مجھے
دوڑ کے پاس آئے، پھر ہے دوست

آشنا ہو بُرائیوں سے میری
پھر بھی وہ مجھ کو چاہے، پھر ہے دوست

اُس سے مل کے سدا خوشی ہو مجھے
دل نہ میرا دُکھائے، پھر ہے دوست

اُس کی تکلیف ہو میری تکلیف
غم مجھے اُس کا کھائے، پھر ہے دوست

دل میں ہو نہ ملال دے کے اُسے
جو بھی وہ مجھ سے چاہے، پھر ہے دوست

دیکھ کر خوش مجھے، خوشی ہو اُسے
میرا ہر دُکھ وہ کھائے، پھر ہے دوست

دوں میں ہر شخص پر اُسے ترجیح
ہو وہ بس میرا جائے، پھر ہے دوست

ساتھ اِک دوسرے کا دیں دونوں
عمر یوں بیت جائے، پھر ہے دوست

Created by: WWW.ALKALAM.PK

عجیب آدمی

محمد اسلم بن اجمل

یہ جدا دوسروں سے لگتا ہے
آدمی کچھ عجب سا لگتا ہے

غم بہت سوں کا اِس کو کھاتا ہے
یہ غموں سے گُھلا سا لگتا ہے

بانٹ دیتا ہے سب غریبوں میں
ہاتھ جب اِس کے پیسہ لگتا ہے

ہر کسی کا بھلا ہی ہے چاہتا
مجھ کو تو یہ بھلا ہی لگتا ہے!

اِس کو دیکھا ہے چھپ کے روتے ہوئے
یہ بڑا دل گرفتہ لگتا ہے

جانے کرتوت اس کے کیسے ہوں!
ظاہراً تو فرشتہ لگتا ہے!

مال داروں سے دُور رہتا ہے
یوں مجھے مشتبہ سا لگتا ہے!

جھوٹ سے سب کو ہے منع کرتا
اِس لئے ایسا ویسا لگتا ہے!

اِس کو فرہاد سے ہے کچھ نسبت
ہاتھ میں اس کے تیشہ لگتا ہے

بھوک، بیماری، جاں سے بیزاری
سب گھروں کا یہ نقشہ لگتا ہے

جل کر مرنا ہی ہے غریبوں
اب کفن کافی مہنگا لگتا ہے

جیسا خود ہوتا ہے کوئی اسلم
اُس کو ہر شخص ویسا لگتا ہے

Created by: WWW.ALKALAM.PK

پتھر

محمد اسلم بن اجمل

ضبط گریۂ نے آنکھ کی پتھر
ضبط نالہ سے دل ہوا پتھر

میں نے لے کر تراشا اِک پتھر
بن گیا بت وہ، پر رہا پتھر

آنے والوں کا ہو سفر آساں
دو ہٹا راستے کا ہر پتھر

انسان مسجود کی تلاش میں تھا
رہ سے بھٹکا گیا اُسے پتھر

اب نئے بت تراشے جائیں گے
لوگ لائے ہیں چاند سے پتھر

دیدۂ بینا کی ضرورت ہے
منزلوں کے نشاں ہیں پتھر

کچھ نہیں کہتا ٹھوکریں کھا کر
کس قدر بے زبان ہے پتھر

گوش میں آئی میرے ایک صدا
مڑ کے دیکھا، میں بن گیا پتھر

سب مسلمان بوسہ لیتے ہیں
نصب کعبہ میں ایسا ہے پتھر

سر ہی ٹکرانا ٹھہرا جب اسلم
لو اُٹھا کوئی سا بھی تم پتھر

Created by:
WWW.ALKALAM.PK

ہمارے لوگ

محمد اسلم بن اجمل

کس قدر ہیں ستم کے مارے لوگ
ہم وطن اپنے، یہ ہمارے لوگ

کہاں کرتے ہیں یہ کسی سے گلہ
یہ سبھی ہیں انا کے مارے لوگ

اب غریبوں کا کون چارہ ساز
رہ گئے سارے غم کے مارے لوگ

فاقہ کش، روزگار سے محروم
نالاں خود سے دکھوں کے مارے لوگ

کوئی بیمار اور کوئی ناچار
پھر بھی بے فکر ہیں یہ سارے لوگ

صبر اور شکر اچھی بات تو ہے!
اُف نہیں کرتے یہ بچارے لوگ!

خودکشی کرلی ڈوب کر اِک نے
ہیں کھڑے دریا کے کنارے لوگ

پھر کوئی لڑکی ہو گئی اغوا !
ہوئے بے حس ہیں کیسے سارے لوگ!

ایک بچے کا ہو نہ پایا علاج
مر گیا، چپ ہیں بیٹھے سارے لوگ

ظلم چپ چاپ سہتے رہتے ہیں
اس کے عادی ہوئے ہمارے لوگ

یہ تو صبر و رضا کے بندے ہیں
آہ بھی بھرتے نہیں! بچارے لوگ

ایسے ہی ہونگے، ہوکے بچے جواں
ناتواں، سب ستم کے مارے لوگ

بیٹیوں کے نکاح کیسے کریں
بے زر و مال، بے سہارے لوگ

تم کبھی ہونا اِن میں نہ شامل!
جس طرف جا رہے ہیں سارے لوگ!

Created by: WWW.ALKALAM.PK

ایک پانچ سالہ بچی کی مہمان سے گفتگو

محمد اسلم بن اجمل

کچھ دیر میں ابوّ آتے ہیں — ذرا امّی کو سمجھاتے ہیں!

کیا آپ کے گھر میں بچے ہیں! — آپ کے کتنے بچے ہیں؟

ہم تو بس دو ہی بچے ہیں! — ...پُھوپھو کے بھی بچے ہیں!

کیا آپ کے بچے پڑھتے ہیں؟ — وہ کس اسکول میں پڑھتے ہیں؟

وہ بس میں بیٹھ کے جاتے ہیں؟ — یا پیدل ہی وہ جاتے ہیں؟

ابوّ سے امّی کہتی ہیں — ”مہمان زیادہ آتے ہیں“ !

سب کھانا کھا کے جاتے ہیں! — مجھ کو پیسے دے جاتے ہیں

جب کوئی مہمان آتا ہے — تو ابوّ مرغی لاتے ہیں!

مجھ کو جو پیسے ملتے ہیں — وہ سب ابوّ لے لیتے ہیں!

کچھ مہمان کچھ بھی نہیں دیتے — پھر ابوّ غصہ کرتے ہیں

مہمان چلتے جاتے ہیں تو — پھر ابوّ امّی لڑتے ہیں

Created by: WWW.ALKALAM.PK

دنیا

محمد اسلم بن اجمل

جتنی ہموار ہو گئی دنیا
اتنی دشوار ہو گئی دنیا

جتنی زردار ہو گئی دنیا
اتنی نادار ہو گئی دنیا!

شوقِ آوارگی نے پایا فروغ
گھر سے بے زار ہو گئی دنیا

طشت ازبام ہو گئے اسرار
ایک اخبار ہو گئی دنیا

دیکھتی ہے جو وہ دکھاتی ہے
آئینہ دار ہو گئی دنیا

اب تو ہر شے لگی ہے یاں بکنے
ایک بازار ہو گئی دنیا

ہم رہے سادگی کے گرویدہ
اِس سے بیزار ہو گئی دنیا

ظلم کرتی ہے اور ہستی بھی!
ایسی ناچار ہو گئی دنیا!

ہے طلب عاقبت کی اب کس کو!
سب کی دلدار ہو گئی دنیا!

روپ اہل ہوس کے ہاتھوں لُٹا
جس کا وہ نار ہو گئی دنیا

اپنا پیدل ہی ہے سفر جاری
برق رفتار ہو گئی دنیا

گل رہا نہ کہ ہو مہک جس میں
کیسی گلزار ہو گئی دنیا

تم ابھی محوِ خواب ہو اسلم
کب سے بیدار ہو گئی دنیا

Created by: WWW.ALKALAM.PK

مشکل میں

محمد اسلم بن اجمل

پاس پیسہ ہو جب ہیں مشکل میں　　گر نہیں ہے تو جب بھی مشکل میں!

ہو کوئی مالدار یا مفلس　　دونوں کے دونوں ہی ہیں مشکل میں!

دل ہے سلطان اور ہم مفلس!　　دونوں کا ہے نباہ مشکل میں!

اِک کنوارا ہے ایک شادی شدہ　　کون ان میں نہیں ہے مشکل میں!

جاں مہاجر ہے جسم ہے انصار　　جسم اور جاں ہیں دونوں مشکل میں!

ہر کوئی اِک سے اِک ہے مشکل میں　　بس وہی اِک نہیں ہے مشکل میں!

WWW.ALKALAM.PK

Visit our websites:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com

قوم

محمد اسلم بن اجمل

ایک جب تک رہی تھی ساری قوم
تھے مسلمان اِک مہذب قوم

غسل صدیوں نہ کر سکی جو قوم
اب وہ کہلاتی ہے مہذب قوم!

جس نے قوموں کی رہنمائی کی
اپنی راہ سے بھٹک گئی وہ قوم!

ہو چکے راہ کے نشاں معدوم
کہاں منزل ہے کچھ نہیں معلوم

ظلم کرتی ہے ظلم سہتی بھی
کہیں ظالم ہے اور کہیں مظلوم

ہے رقم کرتی اِک نئی تاریخ
ایک ہو جاتی ہے جب کوئی قوم

WWW.ALKALAM.PK

Visit our websites:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com

سب اہل نظر نہیں ہوتے

محمد اسلم بن اجمل

دیکھتی ہے کہاں نظر سب کی! سب تو اہل نظر نہیں ہوتے!

دن مصیبت کے ناگزیر سہی کیوں یہ جلدی بسر نہیں ہوتے

کتنے رہتے ہیں نیلی چھت کے تلے جس کے دیوار و در نہیں ہوتے

اس قرینے سے روتے ہیں کچھ لوگ کہ کبھی چشم تر نہیں ہوتے!

دیں لگا کیوں نہ اک شجر ہم بھی بے ثمر سب شجر نہیں ہوتے

جائے جب آخری سفر پہ کوئی ساتھ میں ہم سفر نہیں ہوتے

WWW.ALKALAM.PK

Visit our websites:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com